عربی، اردو اور فارسی کی جن ادق اور لاتعداد کتب کی ورق گردانی کی ہے اس سے اُن کے ذوق اور تبحرِ علمی کا پوری طرح اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ کتاب اگرچہ انٹر آرٹس کے طلبہ کے لیے تاریخ عام اور اسلام کے نصاب کے مطابق مرتب کی گئی ہے لیکن ہمارے خیال میں یہ طلبہ کے علاوہ ہر پڑھے لکھے انسان کے لیے مفید اور کارآمد ہے۔

اسلام کا نظامِ قانون مرتب و مترجم: ملک غلام علی صاحب شائع کردہ مکتبہ چراغِ راہ کراچی۔ قیمت تین روپے بارہ آنے۔ صفحات ۲۹۱

زیرِ تبصرہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں مشہور دینی تحریک الاخوان المسلمون کے نائب مرشدِ عام الشہید عبد القادر عودہ کی شہرہ آفاق تصنیف "الاسلام واوضاعنا القانونیہ" کا ترجمہ ہے۔ دوسرے حصے میں بعض ایسے قابلِ قدر مضامین کے تراجم ہیں جو عودہ شہید کے افکار و تصورات سے ہم آہنگ ہیں۔ ان مقالات کے لکھنے والوں میں الاخوان المسلمون کے بانی الاستاذ الامام حسن البنا شہید، دمشق کے کلیۃ الشریعہ کے پروفیسر شیخ مصطفیٰ احمد الزرقاء اور سر الفرڈ ڈبننگ جیسے فضلا شامل ہیں۔ عبد القادرؒ شہید نے قانون کی حقیقت و ماہیت اور تنظیم معاشرہ میں اُس کی اہمیت کو سب سے پہلے واضح کیا ہے اور پھر نہایت سلجھے ہوئے انداز میں یہ بتایا ہے کہ انسانی قانون اور الہامی قانون میں کیا فرق ہے اس کے ساتھ ہی انہوں نے بڑے زوردار دلائل کے ساتھ قوانین شرعیہ کی فوقیت اور برتری بھی ثابت کی ہے۔ سب کے آخر میں انہوں نے ایک داعی کے جذبے اور دلسوزی کے ساتھ مسلمانوں سے اس بات کی اپیل کی ہے کہ وہ پھر سے اسلامی قوانین کو اپنے ہاں نافذ کر کے اپنی کھوئی ہوئی عظمت اور طاقت کو دوبارہ حاصل کریں۔

کتاب کے مترجم ایک فاضل شخصیت ہیں اور انہوں نے ان مباحث کا ترجمہ نہایت اچھے انداز سے کیا ہے۔ زبان کی سلاست اور روانی کو اوّل تا آخر قائم رکھا گیا ہے۔

کتاب کا معیارِ طباعت و کتابت البتہ موضوع کے شایانِ شان نہیں۔